Regd No. L. 5254

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

روزنامہ

الفضل لاہور

یوم سہ شنبہ

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ ”
سہ ماہی ۷ ”
ماہوار ۲½ ”
فی پرچہ ۱ اَنہ

۱۰ رجب المرجب ۱۳۷۰ھ

جلد ۳۹/۵ ۔ ۱۷ شہادت ۱۳۳۰ ہش ۔ ۱۷ اپریل ۱۹۵۱ء ۔ نمبر ۹۱

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

محمد خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم

دنیا میں کروڑہا ایسے پاک فطرت گزرے ہیں۔ اور آگے بھی ہوں گے۔ لیکن ہم نے سب سے بہتر اور سب سے اعلیٰ اور سب سے خوب تر اس مرد خدا کو پایا ہے۔ جس کا نام ہے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ؕ یٰٓاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق رپورٹ

ربوہ ۔ ۱۴ر اپریل ۔ کل رات درد نقرس زیادہ ہو گئی تھی ۔ مگر آج صبح سے کچھ افاقہ ہے ۔

ربوہ ۔ ۱۵ر اپریل ۔ درد نقرس کی شکایت بدستور ہے ۔ احباب جماعت خاص طور پر حضور کی صحتیابی کے لئے دعا فرما دیں ۔

لاہور ۱۶ر اپریل ۔ ایک سرکاری اعلان کے مطابق بروز ہفتہ ۲۱ر اپریل ۱۹۵۱ء کو یوم اقبال کے سلسلہ میں ڈپٹی کمشنر لاہور کا دفتر اور ماتحت عدالتیں بند رہیں گی ۔

لاہور ۱۶ر اپریل ہز ایکسی لینسی سردار عبدالرب نشتر آج کراچی چار روزہ قیام کے بعد لاہور پہنچ گئے

ہم نتائج سے بے پرواہ ہو کر ہندوستان کو کشمیر پر طاقت کے بل پر قبضہ کرنے سے روکیں گے (گورمانی)

سلامتی کونسل ہندوستان کو کشمیر سے فوجیں ہٹانے اور اسمبلی کے قیام سے باز رکھنے کیلئے واضح احکام جاری کرے

کراچی ۱۶ر اپریل ۔ آج مرکزی اسمبلی میں مسئلہ کشمیر کے متعلق بیان دیتے ہوئے کہا کہ سلامتی کونسل کی قرارداد کو ہندوستان کے رد کر دینے سے جو صورت حال پیدا ہو گئی ہے ۔ اس کا تقاضا ہے ۔ کہ کونسل ہندوستان کو ہٹ دھرمی چھوڑ دینے کے لئے واضح احکام جاری کرے اسے کشمیر سے فوجیں ہٹانے کے لئے کہے اور نام نہاد آئین ساز اسمبلی کے قیام سے باز رکھنے کے لئے مؤثر اقدام کرے ۔ آپ نے نئی قرارداد کو تسلی بخش قرار دیتے ہوئے کہا ۔ جب کشمیر کمیشن ۔ مسٹر میکناٹن ۔ مسٹر ڈکسن سارے معاملے کی تفاصیل سے کونسل کو مطلع کر چکے ہیں ۔ تو پھر نئے نمائندے کو از سر نو نزاعی امور کی تحقیق کے لئے تین ماہ کا وقفہ دینے کا فائدہ کیا ہے کیا وہ تین ماہ کے بعد اپنی ناکامی ہی کی رپورٹ نہیں کرے گا ۔ آپ نے کہا اس مسئلے کا موزوں اور مناسب حل دراصل یہ ہے کہ کونسل اب خود دونوں فریقوں پر قرارداد پر عمل کرنے کے لئے زور دے آپ نے کہا حیرانی کی بات یہ ہے کہ ایک طرف تو ہندوستانی زعماء استصواب رائے شماری کے حق میں تقریریں کرنے سے نہیں تھکتے ۔ لیکن دوسری طرف اُسے عملی جامہ پہنانے کے لئے نت نئی چالیں سوچتے رہتے ہیں ۔ آپ نے پنڈت نہرو کے قانونی طور پر کشمیر کا ذمہ دار ہونے کے دعوے پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ۔ ہندوستان کے آئین میں تو اس امر کا قطعاً ذکر ہی نہیں ۔ البتہ پاکستان کے ساتھ کشمیر کا معاہدہ ساکن ضرور تھا ۔ اور اسکی رو سے پاکستان بجا طور پر اس کی ذمہ داریوں اور حقوق کا دعویدار ہو سکتا ہے ۔ آپ نے کہا حیرت ہے کہ رائے شماری کے راگ الاپنے کے ساتھ ساتھ پنڈت نہرو کی حکومت کشمیری عوام کو جوتوں تلے روند رہی ہے ۔ ہر چالیس آدمیوں پر ایک فوجی سپاہی متعین ہے ۔

آخر میں مسٹر مشتاق احمد گورمانی نے کہا ۔ اس مسئلے کے حل میں تاخیر کے باعث ملک کے اس خطے میں اندر اندر ہی جو مواد پک رہا ہے ۔ کہہ نہیں جا سکتا کہ وہ کب پھوٹ بہے ۔ ہم ہر ملک سے خصوصاً ہندوستان سے دوستانہ تعلقات قائم رکھنا چاہتے ہیں لیکن اگر وہ رائے شماری کی تجویز کو ناکام بنانے پر تل گیا ہوا ہے ۔ تو پاکستان بھی ہرگز آرام سے نہیں بیٹھیگا اور خواہ کچھ ہی صورت پیدا ہو ۔ اور کیسی ہی حالت ہو وہ ہندوستان کو کشمیر کے لوگوں پر بزور قبضہ نہیں کرنے دے گا ۔

کشمیر میں ہندوستانی فوج کیخلاف مظاہرے

دھقبہ باد ۔ ۱۶ر اپریل ۔ کل ضلع اننت ناگ کے گاؤں مان پور میں مسلح پولیس اور عوام کے درمیان تصادم ہو گیا ۔ جب عوام نے ہندوستانی فوج کے خلاف نعرے لگائے ۔ اسی قسم کا ایک مظاہرہ کلگام میں بھی ہوا ۔ یہ مظاہرین ایک جلوس کی شکل میں جبکہ ہندوستانی فوج کے بالجبر تسلط کے خلاف نعرے لگا رہے تھے جب یہ ہجوم پولیس کے کہنے سے منتشر نہ ہوا ۔ تو اسے لاٹھی چارج کرنا پڑا ۔ جس پر ہجوم نے مقابلے پر پتھر برسائے جس سے دونوں طرف کے کچھ افراد زخمی ہوئے

شامی فوجی مشن پاکستان آئیگا

دمشق ۔ ۱۶ر اپریل شامی فوج کے ڈپٹی چیف آف سٹاف کرنل عابد شکلی کے انکشاف کے مطابق شام بہت جلد ایک فوجی مشن جنیر سگالی کے دورے پر پاکستان بھیجے گا تاکہ دونوں ملکوں تعاون کے جذبات مستحکم ہوں ۔

ایرانی مزدور کام پر آ گئے

طہران ۱۶ر اپریل ۔ ایران کے چیف آف دی سٹاف کے اعلان کے مطابق ایرانی تیل کے کارخانوں کے مزدور کام پر آنے شروع ہو گئے ہیں ۔ آبادان کے کارخانے پر بھی آج کام ہونے لگا ہے آج طہران میں کمیونسٹوں نے فساد کرانے کی کوشش کی ۔ لیکن پولیس نے قابو پا لیا تین کمیونسٹ گرفتار کر لئے گئے ۔ آج دو کمیونسٹ اخبار بھی بند کر دیئے گئے ۔

کینیڈا کی بڑھتی ہوئی دفاعی مساعی

کینیڈا ۱۶ر اپریل ۔ کینیڈا تازہ ترین اطلاعات کے مطابق ۔ اگلے تین سالوں میں ایک ارب ساٹھ کروڑ پاؤنڈ مسلح افواج کی توسیع پر صرف کریگا اور اسی کروڑ پاؤنڈ دریائے چاک کے ایٹمی انرجی پلانٹ کیلئے مخصوص کئے گئے ہیں ۔ ساز و سامان اور اسلحہ کے برطانوی ٹائپ کی جگہ امریکی ٹائپ کو اختیار کر کے کینیڈا اپنے ۔ شمالی اوقیانوسی ساتھیوں کی مدد کے قابل ہو گیا ہے ۔

پاکستان مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کا سلامتی کونسل کو انتباہ

اہل پاکستان زیادہ دیر تک ہمسایہ کشمیری بھائیوں کی مظلومیت نہیں دیکھ سکتے

کراچی ۱۶ر اپریل ۔ پاکستان مسلم لیگ کی مجلس عاملہ نے مسئلہ کشمیر کے منصفانہ حل میں غیر معمولی تاخیر پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ایک قرارداد کے ذریعے سلامتی کونسل کو متنبہ کیا ہے کہ اس تاخیر سے اہل پاکستان میں دن بدن اضطراب بڑھ رہا ہے ۔ اُن کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو چکا ہے اور اب وہ زیادہ دیر تک اس طرح بے بسی کے ساتھ اپنے پڑوسی کشمیری بھائیوں کی مظلومیت کا نظارہ نہیں کر سکتے اسی قرارداد میں اس عزم صمیم کا اعادہ بھی کیا گیا ہے ۔ کہ اہل پاکستان کبھی کسی غاصب و ظالم کو بزور کشمیر پر قابض نہ ہونے دیں گے اور اس کے ناپاک ارادوں کو ناکام بنانے کے لئے ہر امکانی کوشش کر گذریں گے ۔ مجلس عاملہ کے اس اجلاس کی صدارت مسٹر لیاقت علی خاں نے کی ۔ مجلس نے مراقش اور شام سے ہمدردی اور راولپنڈی کی مبینہ فوجی سازش کے بارے میں بھی بعض اہم قراردادیں ہیں

لاہور ۔ لاہور ۱۶ر اپریل حکومت پنجاب نے فیصلہ کیا ہے کہ ۲۴ر اپریل سے ۳۰ر اپریل تک ٹڈی دل کی روک تھام کا ہفتہ منایا جائے ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ٹیلیفون ــــــ ۲۵ ۲۷

سونے کے جڑاؤ زیورات یہاں سے خریدیں

لیڈر ہاؤن جوائس انارکلی لاہور

الیس اللہ بکاف عبدہٗ کی انگوٹھیاں تیار ہیں

دوست براہ راست ہم سے یا بھائی صلاح الدین صاحب سیلونی دی ڈیسٹونٹ ربوہ) سے طلب فرمائیں

روشن دین ضیاء الدین احمد اینڈ احمد دوکان زیورات ربوہ

ایڈیٹر ۔ روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس میں طبع کرا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست وصولی چندہ تحریک خاص برائے تعمیر پختہ چار دیواری

بہشتی مقبرہ قادیان از جماعت ہائے احمدیہ پاکستان

احباب جماعت ہائے احمدیہ پاکستان کی طرف سے نقد وصول شدہ رقوم چندہ خاص برائے تعمیر پختہ چار دیواری مقبرہ بہشتی قادیان کی فہرست اول بغرض دعا شائع کی جا رہی ہے۔ جملہ جماعتوں کو بذریعہ اعلان اخبار و انفرادی خطوط اس تحریک میں وعدے بھجوانے اور ان کی ادائیگی کے لئے تاکیداً ہدایت کی جا چکی ہے۔ لہٰذا جن جماعتوں نے تاحال وعدے نہ بھجوائے ہوں۔ یا جنہوں نے وصولی شروع نہ کی ہو۔ ان کے سیکرٹریان مال کو چاہیئے کہ وہ خاص توجہ فرما کر وعدوں کی فہرستیں مکمل کر کے براہ راست دفتر ہذا میں بھجوا دیں۔ اور نقد وصول شدہ رقم دفتر محاسب ربوہ میں بحساب امانت چار دیواری جمع کرنے کے لئے بھجوا دیں۔

مجھے امید ہے کہ جو احباب فوری طور پر اپنے وعدے نقد ادا کر سکتے ہیں۔ وہ بلا تاخیر نقد ادائیگی کر کے ممنون فرمائیں گے۔ تا چار دیواری کا کام جلد شروع کیا جا سکے۔ ناظر بیت المال قادیان

(۱) عبدالحمید صاحب آصف دفتر وکیل الدیوان ۱-۰-۰
(۲) کرامت شاہ صاحب مہاجر ابالوی ربوہ ۵-۰-۰
(۳) چوہدری عبدالحی خان صاحب چک ۸۸ ج ب لائل پور ۱۰-۰-۰
(۴) چوہدری کرامت علی صاحب ۱-۰-۰
(۵) ڈپٹی فقیر اللہ صاحب بحساب ملک ظہور الدین صاحب ۵۰-۰-۰
(۶) سید سجاد حسین صاحب سیکرٹری رسول نگر گوجرانوالہ ۱-۴-۰
(۷) کیپٹن اے ایس خان صاحب نوابشاہ سندھ ۱-۰-۰
(۸) چوہدری عبدالعزیز خان صاحب پریذیڈنٹ کوٹ فتح خان ۱۰۰-۰-۰
(۹) محمد حسین صاحب سیکرٹری مال کوٹ رحمت خان بحساب عائشہ بی بی صاحبہ ۱۰-۰-۰
(۱۰) فاطمہ عزیز صاحبہ ۳-۰-۰
(۱۱) میاں اللہ دتا صاحب ۱-۸-۰
(۱۲) چوہدری شوق محمد صاحب ۱-۰-۰
(۱۳) شیخ سراج دین صاحب ۵-۰-۰
(۱۴) عائشہ بیگم صاحبہ اہلیہ ملک شیر محمد صاحب ۰-۸-۰
(۱۵) میاں غلام محمد صاحب ۱-۰-۰
(۱۶) حسین بی بی صاحبہ اہلیہ ملک محمد شریف صاحب ۱-۰-۰
(۱۷) چراغ دین صاحب عارف والا ۲۵-۸-۰
(۱۸) احمد دین صاحب سیکرٹری مال شاہدرہ ۸-۰-۰
(۱۹) محمد حسین صاحب " مال مردان ۲۲-۸-۰
(۲۰) قاضی ظہور الدین صاحب اکمل ۱-۴-۰
(۲۱) بابو فقیر علی صاحب سیکرٹری مال احمد نگر ۱-۱۲-۰
(۲۲) بذریعہ قاضی عبداللہ صاحب بحساب فاطمہ بانو صاحبہ اہلیہ محمد بخش صاحب مرحوم ۲-۰-۰
(۲۳) بابو فقیر اللہ صاحب انسپکٹر سلطان پور لاہور ۰-۸-۰
(۲۴) امام علی صاحب بھیرہ ۱۱-۰-۰
(۲۵) شیخ محمد یوسف صاحب سیکرٹری مال لائلپور ۱۰-۸-۰
(۲۶) محمد اسمٰعیل صاحب معرفت ایم۔ اے مرزا اینڈ سنز چمن بلوچستان ۵-۰-۰
(۲۷) ملک عبدالجبار صاحب مردان ۹-۳-۰
(۲۸) عبدالقادر صاحب سیکرٹری مال چک نمبر ۱۱۲ لائل پور ۲۶-۰-۰
(۲۹) محمد عبداللہ صاحب سیکرٹری مال چک ۳ بیچنگ ٹیچر ڈی بی ہائی سکول شیخوپورہ ۵-۰-۰
(۳۰) خدا بخش صاحب فخر سیکرٹری مال بین قائم شاہ ضلع مظفر گڑھ ۰-۸-۰
(۳۱) چوہدری رحمت اللہ شاہ صاحب سیکرٹری چک ۳۶۷ ج ب ۳-۰-۰
(۳۲) فضل احمد صاحب منڈی بھلوال ضلع سرگودھا ۳۵-۰-۰
(۳۳) غلام قادر صاحب چیمہ ولد منظور احمد صاحب درویش ۸۷ الف بہاولپور ۱۰۰-۰-۰
(۳۴) محمد صادق صاحب سیکرٹری چک ۳۰۶ لائلپور ۴-۰-۰
(۳۵) محمد اسمٰعیل صاحب معتبر سیکرٹری حلقہ ج ربوہ از چوہدری عطا محمد صاحب ۱۰-۰-۰
(۳۶) ملک محمد شفیع صاحب دفتر بیت المال ربوہ ۵-۰-۰
(۳۷) سیٹھ اسمٰعیل صاحب آدم کراچی ۱۵-۰-۰
(۳۸) منشی رمضان علی صاحب ربوہ ۲-۰-۰
(۳۹) محمد اسحاق صاحب صدر بازار راولپنڈی ۱-۰-۰
(۴۰) عبدالمجید صاحب ڈھاڈر ریاست قلات ۱۰-۰-۰
(۴۱) مرزا اشاعت اللہ صاحب سیکرٹری مال بورے والا ملتان ۳۶-۰-۰
(۴۲) قریشی محمد اکرم صاحب خادم سیکرٹری مال حسن پور ملتان ۳-۰-۰
(۴۳) احمد دین صاحب بمٹریال ۲-۰-۰
(۴۴) عبدالکریم صاحب سیکرٹری مال کوٹلی بحساب علی محمد صاحب ۱۰-۰-۰
(۴۵) پیر محمد شریف صاحب میانوالی ۱۱-۱۴-۰
(۴۶) قریشی عبدالرحمٰن صاحب سکھر ۸-۰-۰
(۴۷) حکیم محمد موصل صاحب کمال ڈیرہ سندھ ۱۰-۰-۰
(۴۸) محمد ابراہیم صاحب سیکرٹری مال چک ۱۱۷ چھور ضلع شیخوپورہ ۲-۰-۰
(۴۹) میر عبداللہ صاحب سرائے عالمگیر ۱-۸-۰
(۵۰) محمد ابراہیم صاحب کنٹیل بستی منڈی منٹگمری ۲-۰-۰
(۵۱) اے آر خواجہ صاحب معرفت عبداللطیف صاحب پرانی انارکلی لاہور ۵-۰-۰
(۵۲) جمعدار عبدالحمید صاحب بٹ نارووال ۳۰-۸-۰
(۵۳) سید لال شاہ صاحب کرم پورہ ۵-۰-۰
(۵۴) " " بحساب ملک عبدالمجید صاحب ۵-۰-۰
(۵۵) چوہدری غلام احمد صاحب چک ۵۵ شمالی سرگودہا ۱۶-۰-۰
(۵۶) مولوی عبداللطیف صاحب بہاولپوری معلم الواقفین ربوہ ۳-۰-۰
(۵۷) لطیف احمد صاحب طاہر سیکرٹری مال کراچی ۱۹-۰-۰
(۵۸) عابدہ خانم صاحبہ بنت چوہدری ابوالہاشم خان صاحب ۵-۰-۰
(۵۹) غلام قادر صاحب سیکرٹری مال چک ۲۷۸ سشیر کا ضلع لائلپور ۱۴-۸-۰
(۶۰) ڈاکٹر سید عبدالوحید صاحب انچارج سول ہسپتال لف ضلع ہزارہ ۵-۰-۰
(۶۱) قریشی غلام احمد صاحب کوٹ پنڈ داد خان ۵-۰-۰
(۶۲) ڈاکٹر عطاء اللہ صاحب میڈیکل آفیسر ستارہ ضلع حیدر آباد سندھ
(۶۳) صاحبزادہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ۵۱-۰-۰
(۶۴) شیخ بشیر احمد صاحب امیر جماعت لاہور ۱۰۰-۰-۰

میزان کل ۸۷۰-۹-۰

تحریک جدید کی مطبوعہ کتب

(۱) تفسیر کبیر جلد اول (سورۃ فاتحہ اور پہلے ۹ رکوع سورۃ بقرہ) قیمت ۵-۸-۰ روپے
(۲) تفسیر کبیر جلد ششم جزو چہارم حصہ سوم (سورہ والعادیات تا سورہ کوثر) ۶-۸-۰
(۳) تفسیر سورۃ کہف ۱-۸-۰
(۴) اسلام اور ملکیت زمین ۲-۸-۰
(۵) New World Order (نظام نو کا انگریزی ترجمہ) ۱-۰-۰

ملنے کا پتہ۔ وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ

رسالہ درویشان قادیان

بزم درویشان قادیان نے گزشتہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ایک گلدستہ "درویشان قادیان" نے شائع کیا تھا۔ جس کی چند سو کاپیاں ماسٹر محمد شفیع صاحب اسلم کے پاس موجود ہیں۔ خواہشمند پاکستانی احباب بحساب ۴ر فی کاپی مندرجہ ذیل پتہ سے حاصل کر سکتے ہیں۔

ماسٹر محمد شفیع اسلم محلہ گڑھ خانہ گوجرہ ضلع لائلپور

(صدر بزم درویشان قادیان)

تم جلد سے جلد وصیت کرو۔ تاکہ جلد سے جلد نظام نو کی تعمیر ہو

جلسہ سالانہ ۱۹۴۷ء میں حضور نے وصیت کے متعلق ایک نہایت بصیرت افروز تقریر فرمائی۔ جس کے آخری الفاظ صرف اس لئے شائع کئے جاتے ہیں تا دوست ان کی روشنی میں جلد سے جلد وصیت کر دیں اور اس نعمت سے محروم نہ رہیں۔

حضور فرماتے ہیں:-

"دنیا کا نیا نظام نہ مسٹر چرچل بنا سکتے ہیں نہ مسٹر روز ویلٹ بنا سکتے ہیں۔ یہ اٹلانٹک چارٹر کے دعوے سب ڈھکوسلے ہیں اور اس میں سی نقائص۔ کئی عیوب اور کئی خامیاں ہیں۔ نئے نظام وہی لاتے ہیں۔ جو خدا تعالیٰ کی طرف سے مبعوث کئے جاتے ہیں۔ جن کے دلوں میں نہ امیر کی دشمنی ہوتی ہے نہ غریب کی بے جا محبت ہوتی ہے جو نہ مشرقی ہوتے ہیں نہ مغربی۔ وہ خدا تعالیٰ کے پیغامبر ہوتے ہیں اور وہی تعلیم پیش کرتے ہیں جو امن قائم کرنے کا حقیقی ذریعہ ہوتی ہے۔ پس آج وہی تعلیم امن قائم کرے گی جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ آئی ہے اور جس کی بنیاد الوصیت کے ذریعہ ۱۹۰۵ء میں رکھ دی گئی ہے۔

پس اے دوستو! جنہوں نے وصیت کی ہوئی ہے سمجھ لو کہ آپ لوگوں میں سے جس جس نے اپنی اپنی جگہ وصیت کی ہے اس نے اس نظام نو کی بنیاد رکھ دی ہے۔ اس نظام نو کی جو اس کی اور اس کے خاندان کی حفاظت کا بنیادی پتھر ہے .....

پس اے دوستو! دنیا کا نیا نظام دین کو مٹا کر بنایا جا رہا ہے۔ تم تحریک جدید اور وصیت کے ذریعہ سے اس سے بہتر نظام۔ دین کو قائم رکھتے ہوئے تیار کرو۔ مگر جلدی کرو کہ دوڑ میں جو آگے نکل جائے وہی جیتتا ہے۔ تم جلد سے جلد وصیت کرو تاکہ جلد سے جلد نظام نو کی تعمیر ہو۔ وہ مبارک دن آ جائے جبکہ چاروں طرف اسلام اور احمدیت کا جھنڈا لہرانے لگے۔

اس کے ساتھ ہی میں ان سب دوستوں کو مبارکباد دیتا ہوں جنہیں وصیت کرنے کی توفیق حاصل ہوئی۔ اور میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو بھی جو ابھی تک اس نظام میں شامل نہیں ہوئے توفیق دے کہ وہ بھی اس میں حصہ لے کر دینوی برکات سے مالا مال ہو سکیں۔"

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے اور زیادہ سے زیادہ اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل لاہور
۱۶ اپریل ۱۹۵۱ء

اخبارات کا معیارِ اخلاق

(۲)

الفضل کی گزشتہ اشاعت میں ہم نے عرض کیا تھا کہ مودودی صاحب نے اخبارات پر جو الزامات لگائے ہیں۔ وہی الزامات ذرا اور بھی موزونیت کے ساتھ خود مودودی صاحب کے ترجمان "کوثر" پر عائد ہوتے ہیں۔ انتخابات کے دوران میں اور اس سے پہلے تمام اخبارات دو حلقوں میں بٹ گئے تھے۔ ایک وہ اخبارات جو مسلم لیگ کے حامی تھے۔ اور دوسرے وہ اخبارات جو اس کے خلاف تھے۔ مسلم لیگ کے خلاف جو اخبارات تھے۔ وہ کسی ایک پارٹی سے منسلک نہیں تھے۔ بلکہ مختلف پارٹیوں کی ترجمانی کرتے تھے۔ مودودی صاحب کا ترجمان "کوثر" بھی انہیں مخالفین میں شامل تھا۔

اب ہم مودودی صاحب کو دعوت دیتے ہیں۔ کہ مخالفین اخبارات میں سے کوئی الزام جو زعمائے مسلم لیگ پر لگایا گیا ہے نکال لیں۔ اور پھر دیکھیں کہ اس الزام کو "کوثر" نے بڑھ چڑھ کر زیادہ تمسخر، زیادہ طنز۔ اور زیادہ بداخلاقی سے اپنایا ہے یا نہیں۔ آپ مخالفین مسلم لیگ اخبارات سے ایک ایسی فہرست تیار کروائیں جو ان الزامات پر محمول ہو۔ جن کا ذکر مودودی صاحب نے اپنی تقریر میں کیا ہے۔ اور جو الفضل کی گزشتہ اشاعت میں ہم نقل کر چکے ہیں۔ ہم انشاء اللہ آپ کو دکھا دیں گے۔ کہ ایسی باتوں کی فہرست جو صرف "کوثر" سے تیار کی جائے گی۔ نہ صرف طویل تر ہوگی۔ بلکہ تلخی اور بداخلاقی میں بھی بڑھی ہوئی ہوگی۔

ہمیں افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ خود مودودی صاحب نے اس تقریر میں صرف اخبارات پر ہی جو الزامات لگائے ہیں۔ وہ اسلامی اخلاق کے منافی ہیں۔ آپ نے کوئی غیر شریفانہ لفظ نہیں چھوڑا جو استعمال نہیں فرمایا۔ ہم مانتے ہیں جیسا کہ ہم نے عرض کیا تھا۔ کہ اخبارات نے بدعنوانیاں کی ہیں۔ لیکن ہم نہیں سمجھتے کہ اسلامی اخلاق ہمیں اجازت دیتا ہے۔ کہ ہم کسی کے لئے ایسے سخت الفاظ استعمال کریں۔ جیسا کہ مودودی صاحب نے اپنی تقریر میں فرمائے ہیں۔

بے شک بعض انبیاء علیہم السلام نے اپنی قوموں کے لئے بعض دفعہ نہایت سخت الفاظ فرمائے ہیں۔ لیکن انبیاء علیہم السلام کی پوزیشن باپ کی ہوتی ہے۔ جس طرح ایک باپ اپنے بیٹے کی اصلاح کے لئے بعض دفعہ نہایت سخت الفاظ کہہ گزرتا ہے۔ اسی طرح انبیاء علیہم السلام بھی حقیقت کا اظہار کرنے کے لئے بعض وقت تلخ الفاظ استعمال کرتے ہیں۔ جیسا کہ انجیل میں بہت سی مثالیں ملتی ہیں۔ جہاں حضرت عیسےٰ علیہ السلام نے یہودی علماء کے لئے سخت سے سخت الفاظ کا استعمال کیا ہے۔ پھر خود رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی بھی ایک مشہور حدیث ہے۔ جس میں آپ نے ایک زمانہ کے علماء کے اخلاق کے متعلق سخت الفاظ بطور پیشگوئی فرمائے ہیں۔ چنانچہ آپ نے فرمایا ہے۔

علماؤھم شر من تحت ادیم السماء۔

یعنے اس عہد کے علماء آسمان کے نیچے بدترین مخلوق ہوں گے۔ اب آسمان کے نیچے بدترین مخلوق کا مطلب یہی ہے کہ وہ سانپوں بلکہ سوروں سے بھی بدتر ہوں گے۔ کیونکہ سانپ اور سور بھی تو ایسی مخلوق ہے جو آسمان کے نیچے بستی ہے

پھر قرآن کریم میں بھی آتا ہے۔

تبت یدا ابی لھب و تب
ما اغنی عنہ مالہ وما کسب
سیصلی نارا ذات لھب و
امرأتہ حمالۃ الحطب فی
جیدھا حبل من مسد۔

یعنی ابو لہب کے دونوں ہاتھ ہلاک ہو گئے اور خود بھی ہلاک ہوا۔ اس کا مال جو اس نے کمایا تھا اس کے کام نہ آیا۔ عنقریب وہ شعلوں والی آگ میں پھینکا جائے گا۔ اور اس کی بیوی لکڑیاں اٹھانے والی ہے۔ اس کی گردن میں کھجور کی چھال کی رسی ہے۔

ہم نے یہ لفظی ترجمہ کیا ہے۔ عربی محاورہ سمجھنے والے جانتے ہیں۔ کہ ان الفاظ کے کیا معنے ہیں الغرض یہ مقام صرف اللہ تعالےٰ اور اس کے انبیاء علیہم السلام کا ہے۔ کہ وہ حقیقت واقعی کو ایسے الفاظ میں بیان کریں۔ جو عام طور پر دوسرے لوگوں کو استعمال نہیں کرنے چاہئیں۔ اس کی وجہ یہ ہے جیسا کہ ہم نے اوپر کہا ہے۔ انبیاء علیہم السلام کا یہ حق بوجہ قوم کا باپ ہونے کے ہوتا ہے۔ اور وہ جو کچھ کہتے ہیں وہ اللہ تعالےٰ کی منشاء کے مطابق کہتے ہیں۔ اور اللہ تعالےٰ سے بڑھ کر حقیقت کو بیان کرنے کا حق کسی اور کو کہاں ہو سکتا ہے۔ کیونکہ وہ محض غصہ میں آپے سے باہر ہو کر ایسے الفاظ استعمال نہیں کرتا۔ وہ اگر کسی کے متعلق "زنیم" کا لفظ بھی استعمال کرتا ہے۔ تو بوجوہات بالا اسکو حق ہے۔

مودودی صاحب کو ان دونوں مقامات میں سے کسی کا دعوےٰ نہیں ہے۔ نہ ان کو ماموز من اللہ ہونے کا دعوےٰ نہ ان کی تقریر خدا تعالےٰ کا کلام ہے انہوں نے اخبارات کو غنڈوں سے تشبیہ دی ہے تو یہ ان کی اپنی بشری کمزوری ہے۔ انہوں نے غصہ میں آپے سے باہر ہو کر اخبارات کو کٹی جلی سنائی ہے۔ اور ظاہر ہے کہ اسلام اس کی اجازت نہیں دیتا۔ انہوں نے شاذ ماسوا "کوثر" کے یہ الفاظ بلا استثنا تمام ان اخبارات کے لئے استعمال کئے ہیں۔ جو خصوصاً مسلم لیگ کی حمایت کر رہے ہیں۔ اور چونکہ اب وہ جناح عوامی لیگ کے بھی شکوہ سنج ہیں۔ اس لئے اس پارٹی کے اخبارات بھی ان الفاظ کی زد میں لائے جا سکتے ہیں۔ اگرچہ جیسا کہ ہم اوپر بتا آئے ہیں۔ کہ آپ کا ترجمان "کوثر" مسلم لیگ کے خلاف الزام تراشی میں نہ صرف ان آخر الذکر اخبارات کی تائید کرتا رہا ہے۔ بلکہ ان سے بازی لے جانے کی کوشش کرتا رہا ہے۔ اور سوقیانہ استہزا میں تو اس کا مقابلہ کوئی اخبار کر ہی نہیں سکتا۔

ہم نے یہ تلخ حقیقت اس لئے واضح کی ہے۔ کہ مودودی صاحب کا ادعا ہے کہ وہ ملک میں صالحانہ قیادت لانا چاہتے ہیں۔ اس لئے اگر ہم یہ امید کریں کہ اس ناکامی کے بعد وہ اپنی نئی مہم شروع کرنے سے پیشتر پہلے اپنی زبان اور اپنے ترجمان کی زبان کی اصلاح فرمائیں گے تو کوئی بے جا امید نہیں ہوگی۔

"لال کرتہ"

پاکستان کے بہی خواہ جانتے ہیں کہ تقسیم سے پہلے مسلم لیگ کی جس نے سب سے زیادہ مخالفت کی وہ "لال کرتہ" تھا یہ امرتسر سے لے کر پشاور تک پھیلا ہوا تھا۔ پاکستان کے قیام میں جو مزاحمت ہوئی۔ اس کی ریڑھ کی ہڈی "لال کرتہ" ہی تھا۔ اور مسلم لیگ کو جتنی محنت اور مشقت اٹھانا پڑی تھی۔ جہاں تک سکھوں اور ہندو کانگرسیوں کا تعلق تھا مسلم لیگ کا میدان صاف تھا۔ اسکو کوئی زحمت نہ تھی۔ جتنی بھی خطرناک الجھنیں پڑیں۔ وہ لال کرتے کی وجہ سے تھیں۔ جو کھلم کھلا مسلم عوام میں گھس کر مسلم لیگ کے محاذ پر اندرونی حملہ کرتا رہا۔

ہمیں اس تلخ داستان کو دہرانے کی ضرورت نہیں ہے۔ پاکستان کا بچہ بچہ اس کو جانتا ہے اور پاکستان کی تاریخ پر یہ دھبہ ابد الآباد تک رہے گا۔

قائداعظم کی دوررس نظر اس "سرخ خطرہ" کو اچھی طرح بھانپ چکی تھی۔ اور اگرچہ سید عطا اللہ شاہ بخاری نے بقول خود قائداعظم کے پاؤں پر سر بھی رکھ دیا۔ مگر اس نے اس ٹولی کو کسی قیمت پر بھی اپنانا پسند نہیں کیا تھا۔ وہ ان کے طول وعرض کو اچھی طرح ماپ چکا تھا۔ کوئی سفارش کوئی لجاجت اسکو برما نہ سکی۔

جب "لال کرتہ" کے ایڑی سے چوٹی تک مخالفانہ زور لگانے کے باوجود "قائداعظم" پاکستان کے قیام میں کامیاب ہو گیا۔ تو "لال کرتہ" فطرتاً اپنی آنکھوں کے سامنے اپنی "موت" کو مجسم دیکھ رہا تھا۔ مگر قائداعظم کا حوصلہ بہت بلند تھا۔ اس نے لال کرتے کو کانپتے اور لرزتے دیکھا تو اسکو رحم آ گیا۔ اس لئے اس نے حتی الوسع چشم پوشی اور اغماض سے کام لیا۔ "لال کرتے" نے اس سے فائدہ اٹھانے کی ٹھان لی۔ اور نظروں سے اوجھل ہو کر وہی کام جاری رکھا۔ جو اس کی فطرت ثانیہ ہے۔

مسلم لیگ قائداعظم کے طریق کو بھول گئی۔ اور فریب کھا گئی۔ انتخابات میں اعتبار کر لیا۔ مگر جلد ہی اس کی آنکھ کھل گئی۔ مگر "لال کرتہ" سمجھتا ہے کہ ابھی تک وہ فریب کے سحر میں ہے۔ اس لئے وہ پھر منظر عام پر آنا چاہتا ہے۔ چنانچہ وہ ۲۰ اپریل کو "لال کرتہ" اپنے قبل از تقسیم انداز میں پھر نکلنا چاہتا ہے۔ لاہور میں تمام اطراف سے احراری رضاکار اپنی فوجی لال وردی میں جمع ہونے والے ہیں۔ کیا حکومت کو اس کا علم ہے؟ یقیناً اسکو علم ہو گا۔ کیونکہ احراریوں کا ترجمان "آزاد" ڈنکے کی چوٹ اس کا اعلان کر رہا ہے۔

عدم پتہ ہیں

انسپکٹر صاحب بیت المال ضلع بہاولنگر کے ایک چک (جس کا نام یاد نہیں رہا) میں تشخیص بجٹ کے لئے جب گئے تو بوقت تشخیص اس چک کے ایک دوست نے بتایا کہ یہاں قریب کے چک میں ایک شخص مرزا محمد اسمٰعیل صاحب احمدی ساکن کوٹلی مغلاں اکیلے ہی احمدی رہتے ہیں۔ ان کو اس جماعت میں شامل کر لیا جائے۔ لیکن وہ شامل نہیں کر سکے۔ چونکہ مرزا محمد اسمٰعیل صاحب احمدی ساکن کوٹلی مغلاں ریاست کپورتھلہ فسادات کے بعد سے عدم پتہ ہیں۔ اس لئے جس دوست نے ان کا پتہ بتایا تھا۔ یا جس کو مرزا صاحب مذکور کا علم ہو وہ فوراً ان کے پتہ سے نظارت ہذا کو اطلاع دیں۔ ان کے دو تایا بہت پریشان ہیں۔

ولادت } اللہ تعالےٰ نے مجھے ۳ مارچ ۱۹۵۱ء کو لڑکا عطا فرمایا ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے بچے کا نام نصر احمد تجویز فرمایا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ صالح اور خادم دین بنائے۔ نذیر احمد دفتر الف

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شفاء الامراض کا معجزہ

(از محمد عبد الحق صاحب امرت سری گنج مغلپورہ)

الفضل مورخہ ۵ اپریل ۱۹۵۱ء میں مکرم مولوی نذیر احمد علی صاحب کا ایک مکتوب شائع ہوا ہے۔ جس میں آپ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی قبولیت دعا کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"اس قسم کا ایک واقعہ جناب مولانا عبد الخالق صاحب سابق مبلغ انچارج گولڈ کوسٹ کے متعلق پیش آیا تھا۔ جس کا میں زندہ گواہ ہوں۔ کیپ کوسٹ کے سرکاری ہسپتال کے سینئر انگریز ڈاکٹر نے مجھے لکھ کر دیا۔ کہ ان کے تھوک میں سل کے جراثیم ہیں۔ اس لئے انہیں واپس پاکستان بھیج دیا جائے۔ لیکن آکر احاکرم ان کا ایکسرے لیا گیا۔ تو معلوم ہوا۔ کہ پھیپھڑوں کا کتنا ہی حصہ خراب ہو چکا ہے۔ میں نے فوراً حضور کی خدمت میں تاروں اور نہایت دردناک الفاظ میں دعا کے لئے خط بھی لکھا۔ میرے الفاظ یہ تھے۔ کہ معجزہ دکھانے کا یہ وقت ہے۔ جب کہ حضور کا یہ غلام بیوی بچوں کو چھوڑ کر دور افتادہ ملک میں خدمت دین سر انجام دے رہا ہے۔ اور اسے یہ مہلک مرض لاحق ہو گیا ہے۔ الحمد للہ کہ اللہ تعالیٰ نے حضور کی دعائیں سن لیں۔ اور ہمیں وہی معجزہ دکھلا دیا۔ جس کا ہم نے مطالبہ کیا تھا۔"

(الفضل ۵ اپریل ۱۹۵۱ء صفحہ ۴)

شفاء الامراض کا معجزہ بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود علیہ السلام کو خصوصیت سے عطا کیا گیا۔ حضرت مسیح پاکؑ کے اس قسم کے معجزات کی کئی ایک مثالیں ہیں۔ جو آپ کی کتب اور اخبارات میں موجود ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس معجزہ شفاء الامراض کو اپنی صداقت پر ایک نشان قرار دیتے ہوئے تمام مخالف علماء کو چیلنج دیا تھا۔ کہ اگر ان مخالف علماء میں ہمت ہے۔ تو وہ اس معجزہ میں میرا مقابلہ کریں۔ مگر جیسا کہ واقعات سے آگاہ لوگ جانتے ہیں۔ کسی ایک پیر یا صوفی یا سجادہ نشین یا عالم یا مولوی کہلانے والے کو بھی یہ جرأت نہ ہوئی کہ وہ آپ کا چیلنج قبول کرے۔ حضرت مسیح پاک نے جو چیلنج کیا۔ اس کے یہ الفاظ ہیں۔ آپ تحریر فرماتے ہیں۔

"......... میرے دل میں ایک خیال آیا ہے۔ کہ ایک اور طریق فیصلہ کا ہے۔ شاید کوئی خدا ترس اس سے فائدہ اٹھائے۔ اور اس خطرناک گرداب سے نکل آئے۔ اور وہ طریق یہ ہے۔ کہ میرے مخالف منکروں میں سے جو شخص اشد مخالف ہو۔ اور مجھ کو کافر اور کذاب سمجھتا ہو۔ وہ کم سے کم دس نامی مولویوں یا دس نامی رئیسوں کی طرف سے منتخب ہو کر اس طور سے مجھ سے مقابلہ کرے جو دو سخت بیماروں پر ہم دونوں اپنے صدق و کذب کی آزمائش کریں۔ یعنی اس طرح پر کہ دو خطرناک بیمار لیکر جو جدا جدا بیماری کی قسم میں مبتلا ہوں۔ قرعہ اندازی کے ذریعہ سے دونوں بیماروں کو اپنی اپنی دعا کے لئے تقسیم کر لیں پھر جس فریق کا بیمار بکلی اچھا ہو جائے۔ یا دوسرے بیمار کے مقابل پر اس کی عمر زیادہ کی جائے۔ وہی فریق سچا سمجھا جائے۔ یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے۔ اور میں پہلے سے اللہ تعالیٰ کے وعدہ پر بھروسہ کر کے یہ خبر دیتا ہوں۔ کہ جو بیمار میرے حصہ میں آئے گا۔ یا تو خدا اسے بکلی صحت دے گا۔ اور یا بہ نسبت دوسرے بیمار کے اس کی عمر بڑھا دے گا۔ اور یہی امر میری سچائی کا گواہ ہوگا۔ اور اگر ایسا نہ ہوا۔ تو پھر یہ سمجھو کہ میں خدا تعالیٰ کی طرف سے نہیں۔ لیکن یہ شرط ہوگی۔ کہ فریق مخالف جو میرے مقابل پر کھڑا ہوگا۔ وہ خود اور ایسا ہی دس مولوی یا دس رئیس جو اس کے ہم عقیدہ ہوں۔ یہ شائع کر دیں کہ در حالت میرے غلبہ کے وہ میرے پر ایمان لائیں گے۔ اور میری جماعت میں داخل ہوں گے اور یہ اقرار تین نامی اخباروں میں شائع کرانا ہوگا۔ ایسا ہی میری طرف سے بھی یہی شرائط ہوں گی۔ اس قسم کے مقابلہ سے یہ فائدہ ہوگا۔ کہ کسی خطرناک بیمار کی جو اپنی زندگی سے ناامید ہو چکا ہو۔ خدا تعالیٰ جان بچائے گا۔ اور احیاء موتیٰ کے رنگ میں ایک نشان ظاہر کرے گا۔ اور دوسرے یہ کہ اس طور سے جھگڑا بڑے آرام اور سہولت سے فیصلہ ہو جائے گا۔" (اشتہار مشمولہ چشمہ معرفت)

(۲) "میں یقیناً کہتا ہوں کہ اس معجزہ شفاء الامراض کے بارے میں کوئی شخص روئے زمین پر میرا مقابلہ نہیں کر سکتا اور اگر مقابلہ کا ارادہ کرے تو خدا اُس کو شرمندہ کرے گا۔ کیونکہ یہ خاص طور پر مجھ کو موہبت الٰہی ہے۔ جو معجزانہ نشانات دکھانے کے لئے عطا کی گئی ہے۔ مگر اس کے یہ معنی نہیں کہ ہر ایک بیمار اچھا ہو جائے گا۔ بلکہ اس کے یہ معنی ہیں کہ اکثر بیماروں کو میرے ہاتھ سے شفا ہوگی۔ اور اگر کوئی چالاکی اور گستاخی سے اس معجزہ میں میرا مقابلہ کرے۔ اور یہ مقابلہ ایسی صورت سے کیا جائے۔ کہ مثلاً قرعہ اندازی سے بیس ۲۰ بیمار میرے حوالہ کئے جائیں اور بیس ۲۰ اس کے حوالے کئے جائیں۔ تو خدا تعالیٰ ان بیماروں کو جو میرے حصہ میں آئیں۔ انہیں شفایابی میں صریح طور پر فریق ثانی کے بیماروں سے زیادہ رکھے گا۔ اور یہ نمایاں معجزہ ہوگا۔"

(حقیقۃ الوحی حاشیہ صفحہ ۴۸)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا مخالف علماء کو یہ کھلا چیلنج رہتی دنیا تک قائم رہے گا۔ اور اس کے ساتھ یہ حقیقت بھی ہمیشہ قائم رہے گی۔ کہ باوجود یہ واضح طریق فیصلہ پیش کرنے کے دنیا کا کوئی مخالف مرد میدان بن کر نہ نکلا اور کسی نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس چیلنج کو قبول نہ کیا۔ اور اس طرح دشمن نے اپنے عمل سے آپ کے اس قول کی صداقت واضح کر دی کہ ؎

آزمائش کے لئے کوئی نہ آیا ہر چند
ہر مخالف کو مقابل پہ بلایا ہم نے

(خاکسار محمد عبد الحق امرت سری گنج مغلپورہ لاہور)

حسن صاحب رہتاسی کی دو رباعیاں

حسن رہتاسی مرحوم کی وفات کے بعد اُن کی بعض نظمیں وقتاً فوقتاً الفضل میں شائع ہوئی ہیں۔ ۱۹۳۷ء کا ذکر ہے۔ کہ ایک دن حسن مرحوم بورڈنگ ہاؤس تحریک جدید قادیان میں تشریف لائے۔ خاکسار اُس وقت آٹھویں جماعت میں پڑھتا تھا۔ ان دنوں چونکہ مشاعرے اکثر ہوتے رہتے تھے۔ اس لئے شعر و شاعری کا شوق عام تھا۔ (مشاعرے بعد میں قریباً ختم ہو گئے) اس شوق کے ماتحت میں نے اُن سے اپنا کلام سنانے کی درخواست کی۔ اُنہوں نے میری نوٹ بک پر ایک رباعی جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات اور خلفاء کرام مذکور ہیں لکھدی جو نیچے درج ہے۔ میں نے دریافت کیا کہ انسان شاعر کس طرح بن سکتا ہے؟ فرمانے لگے ماں کے پیٹ سے دماغ شاعروں والا لائے۔ جو لوگ حسن مرحوم کو جانتے ہیں۔ اُنہیں معلوم ہوگا۔ کہ شعر کہنے کا ملکہ مرحوم کو قدرت کی طرف سے ودیعت ہوا تھا۔ ان کی شاعری کیسی نثر تھی۔ ان کے اشعار کا بے ساختہ پن اور روانی واقعی قابل داد ہے۔ مرحوم کے حلقہ احباب میں سے اگر کچھ ایسے نکل آئیں جو انتخاب کر کے اُن کے کلام کو بیاض کی صورت میں چھپوا دیں تو یہ ایک اچھی خدمت ہوگی۔

(خاکسار نصیر احمد خان ماڈل ٹاؤن)

۱۔
ابیض۔ اسود۔ اکبر۔ اصغر
سب کی آنکھ لگی ہے اُس پر
جس ساقی کی شان میں آیا
اِنَّا اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَر!

۲۔
پہلے "دنیا میں اک نذیر آیا"
جانشیں جس کا ہم ضمیر آیا
پھر وہ یادش بخیر فضل عمر
"حسن و احسان کی نظیر" آیا

درخواست ہائے دعا

میرے ماموں [illegible] ڈاکٹر محمد ابراہیم صاحب پنشنر آف شرد عہ ان دنوں منٹگمری میں سخت بیمار ہیں کمزوری بہت ہو رہی ہے۔ احباب اُن کی صحت و درازی عمر کے لئے دعا فرمائیں۔ (خاکسار ابو العطاء جالندھری)

(۲) ۸ مئی کو پنجاب یونیورسٹی میں مولوی فاضل کا امتحان شروع ہو رہا ہے جامعہ احمدیہ کی طرف سے اکیس ۲۱ طالب علم شامل ہو رہے ہیں۔ حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ بنصرہٖ کے دو صاحبزادے مرزا خلیل احمد صاحب و مرزا حفیظ احمد صاحب بھی امتحان دے رہے ہیں۔ طلبہ جامعہ میں ایک نابینا طالب علم پرائیویٹ طور پر امتحان میں شرکت کریں گے۔ احباب سب طلبہ کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(خاکسار ابو العطاء جالندھری)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تبلیغ اسلام اور ہمارا فرض

(از مکرم قاضی محمد بشیر صاحب کوروو ال ضلع سیالکوٹ)

(۲)

ہمارے لئے یہی ضروری ہے۔ کہ ہم رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے اسوۂ حسنہ پر عمل کرتے ہوئے لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ (احزاب ع۳) تبلیغ دین کو اپنا شعار بنائیں۔ وہ خدا کے نبی تھے۔ انہوں نے لوگوں کی مخالفتوں کے باوجود تبلیغ کی۔ وہ بادشاہ تھے۔ مگر انہوں نے پتھر کھائے۔ وہ خاتم النبیینؐ ہوتے ہوئے لوگوں کے استہزاء کا نشانہ بنائے گئے۔ وہ آقا تھے۔ اور حقیروں سے گالیاں کھائیں۔ مگر ہم کیا ہیں۔ اس آفتاب کے مقابلہ میں ایک ذرہ بھی نہیں۔ اس سمندر کے مقابلہ میں ایک قطرہ بھی نہیں۔ تو پھر ہم پر کتنا واجب ہے۔ کہ ہم تبلیغ کے فریضہ کو ادا کریں۔ خدا نے تو انہیں حکم دیا۔

"وانذر عشیرتک الاقربین" (شعراء ع۱۱) کہ اپنے خاندان کے لوگوں کو سمجھاؤ۔ اور ڈراؤ۔ ایسا نہ ہو۔ کہ وہ نافرمانی کر کے خدا کی ناراضگی کا موجب بنیں۔ تو کیا ہم اپنے اقربین کو سمجھانے سے بے نیاز ہو گئے۔ خدا تعالےٰ نے تو اتنے بڑے اور سردارِ انبیاءؑ کو بھی تبلیغ سے بے نیاز نہ کیا۔ تو ہم کیا ہیں اور ہماری بساط کیا۔

اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ "قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ (آل عمران) کہ اے رسول۔ تو لوگوں کو یہ سنا دے۔ کہ اگر خدا تعالےٰ سے محبت کرنا چاہتے ہو۔ تو میری تابعداری کرو۔ اس کے نتیجہ میں خدا تم سے محبت کرنے لگ جائے گا۔

خدا تعالےٰ نے اپنی محبت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی سچی متابعت سے مشروط کر دی۔ پس یہ کس طرح ہو سکتا ہے۔ کہ رسول کریمؐ تو گلی اور کوچوں میں لوگوں کو پیغام خداوندی سنانے پھریں۔ طائف میں پتھروں کی بارش میں خدا کی آواز بلند کرتے ہیں۔ اور ہم گھر بیٹھے ہوئے خدا تعالیٰ کی محبت کو پالیں۔ پس اے میرے عزیز بھائیو اور بزرگو آؤ کہ ہم میں سے ہر ایک دیوانہ وار تبلیغ کے لئے نکل کھڑا ہو۔ وقت بڑی تیزی سے جا رہا ہے۔ اور گزرا ہوا وقت گزرے ہوئے پانی کی مانند واپس نہیں آتا۔ دنیا بڑی تیزی سے ہلاکت کی طرف جا رہی ہے۔ زمین پر ایک شور ہے۔ قوموں کی تقدیریں پلٹی جا رہی ہیں۔ اور موت و حیات کی کشمکش میں مبتلا ہیں۔ تباہی و بربادی کے عفریت اپنے منہ کھولے ہوئے ہیں۔ دنیا تمہاری محتاج ہے تمہارے وجود کی محتاج ہے تمہاری حقیقی ہمدردی کی محتاج۔ اور انہیں اپنے روحانی چشمہ سے پانی پلاؤ۔ انہیں زندگی بخشو۔ کہ آج زندگی کا پانی تمہیں ہی دیا گیا ہے۔ لوگ تمہیں دشمن سمجھیں۔ یہ ان کی نادانی ہے۔ مگر تم ان کی طرف محبت کا ہاتھ بڑھاؤ۔ لوگ گالیاں دیں۔ لیکن تم ہنستے ہنستے انہیں مسیح موعودؑ کا پیغام پہنچاؤ۔ وہ تمہیں ماریں۔ تو ان کے لئے دعائیں کرو۔ اور شکر کرو۔ کہ خدا تعالےٰ کی خاطر تمہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی متابعت میں پتھر پڑے۔ کون کہہ سکتا ہے۔ کہ وہی پتھر تمہاری نجات کا ذریعہ ہوں۔ کون جانتا ہے کہ ان پتھروں سے تمہارے خون کے قطرے جو زمین پر گریں گے۔ کتنے نیک دل لوگوں کی ہدایت کا باعث ہوں۔ سورج بن کر لوگوں کے گھروں میں چمکو۔ بارش بن کر ان کے لئے ابر رحمت برساؤ۔ کہ تمہاری مثال بارش کی ہے۔ جس سے خشک کھیتیاں سرسبز ہو جاتی ہیں۔ صحرا سمندر بن جاتے ہیں۔ بنجر اور شور زمینیں زرخیز ہو جاتی ہے پس اپنے فیضان کو عام کرو۔ "تا مسیح موعودؑ کا نام ہمارے ہی ذریعہ دنیا میں پھیلے۔ خدا اگر چاہتا۔ تو ایک ہی رات میں تمام دنیا کو مسلمان بنا دیتا۔ مگر تمہیں اس نے موقعہ دیا۔ دنیا اسلام لائے گی۔ اور یہ ہو کر رہے گا۔ لیکن خدا نے چاہا۔ کہ یہ کام ہمارے ہی ذریعہ انجام پذیر ہو۔ ورنہ خدا کے کام تو ضرور ہوں گے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کیا خوب فرمایا ہے۔ ؎

بمفت ایں اجرِ نصرت را دہندت اے اخی ورنہ
قضائے آسمان است ایں بہر حالت شود پیدا

خدا کی فیصلہ شدہ بات تو ضرور ہو کر رہے گی۔ مگر اس تبلیغ کرانے سے غرض ہمیں ثواب میں شریک کرنا ہے۔

پس اے میرے بھائیو! جس طرح نماز ضروری ہے۔ اسی طرح تبلیغ۔ جس طرح نماز فرض ہے۔ اسی طرح تبلیغ۔ جس طرح نماز کے بغیر اللہ تعالیٰ کی محبت حاصل نہیں ہو سکتی۔ اسی طرح تبلیغ کے بغیر اللہ تعالیٰ کی محبت حاصل نہیں ہو سکتی۔ پس خدارا اپنی سستیوں کو ترک کرو۔ آؤ ہم ایک دوسرے سے مل کر ایک دوسرے کو آگے بڑھانے کی کوشش کریں۔ ہم سست رفتار ہیں۔ اور ہمارا امیر کارواں تیز رو۔ آؤ ہم اسکی رفتار کو سست کرنے کے گناہ سے بچنے کی کوشش کریں۔ اور آؤ ہم اپنے تیز رو بھائیوں سے التجا کریں۔ کہ وہ اپنے سست رفتار بھائیوں کو دوڑ میں اپنے ساتھ شریک کریں۔ تو ممکن ہے۔ ہم اپنی زندگیوں میں اسلام کی جلالی شان کا بھی پھر منظاہرہ کر لیں۔ شاید ہم ان انعاموں کے وارث بن جائیں۔ جن کی وارث انبیاءؑ کی جماعتیں بنتی ہیں۔ مگر ہمارے لئے ضروری ہے۔ کہ ہم ان راہوں پر قدم ماریں۔ جن پر انہوں نے مارے۔ اور ان خاردار جنگلوں سے گزریں۔ جن سے وہ گزرے۔ جنگ کا نقارہ بج چکا ہے۔ اور بدقسمت ہے وہ جو پیچھے رہا۔ پس آؤ۔ ہم اپنے ہر ساتھی کا جائزہ لیں۔ اور اسے اس جنگ میں شمولیت اختیار کرنے پر مجبور کریں۔ کہ تبلیغ ہی سے فتح کے دن کو قریب لا سکتے ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ نے فرمایا:۔

"میں جماعت کو اس امر کی طرف توجہ دلاتا ہوں۔ کہ وہ وقت کو پہچاننے اور ضرورتِ زمانہ کو سمجھنے کی کوشش کرے۔ اللہ تعالےٰ ایک نئی دنیا پیدا کرنا چاہتا ہے۔ اور اس کام کے لئے پہلا موقعہ اس نے ہم کو دیا ہے اس میں کوئی شبہ نہیں۔ کہ پہلے ہونے کی وجہ سے ہمارے لئے آسانیاں ہیں مگر خدا تعالےٰ کے ساتھ ہمارا معاہدہ نہیں کہ ہم اس کے ساتھ اپنے عہد کو توڑتے چلے جائیں۔ اور پھر بھی وہ یہ کام ہمارے ذریعہ سے کرائے۔ اس کا احسان اور فضل ہے۔ اور اس کی مہربانی ہے۔ کہ اس نے ہم کو موقعہ دے دیا ہے۔ اب ہماری شرافت ہو گی۔ ہماری ایمانداری ہو گی۔ ہماری دیانت ہو گی۔ اور ہماری ہوشیاری ہو گی۔ اگر ہم اس انعام سے فائدہ اٹھا کر خدا تعالیٰ کی برکتوں کو حاصل کرنے کی کوشش کریں"

(المصلح الموعود نمبر ۲۲ر فروری ۱۹۵۱ء از الفضل ۲ر مارچ ۱۹۵۱ء)

پھر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو خدا تعالیٰ نے نبیٔ اشاعت قرار دیا ہے۔ اسلام کی اشاعت اور اظہار علی الادیان آپ ہی کے زمانہ میں ہونے کے متعلق پیشگوئیاں ہیں۔ پھر آپ کا نام اللہ تعالےٰ نے سلطان القلم رکھا ہے۔ گویا کام کی دو ہی چیزیں ہیں۔ یعنی دعوت اور قلم انہی دو سے اسلام کو دوسرے مذاہب پر غلبہ ہو گا اللہ تعالیٰ نے بیان اور تحریر دونو چیزیں آپ کو دی ہیں۔ اور ان دونو سے ہی اسلام دوسرے مذاہب پر غالب ہو گا اور اس کا مطلب یہ ہے کہ انہی دو سے آپکی جماعت نے کام لینا ہے۔ اور انہی ذرائع سے آپکی جماعت کو ترقی ہو گی"

(خطبہ جمعہ ۱۰ر جنوری ۱۹۵۱ء)

پس آؤ کہ ہم اپنے امام کی اس آواز پر لبیک کہتے ہوئے ہمہ تن تبلیغ میں مصروف ہو جائیں۔ ؎

عسر ہو یسر ہو تنگی ہو کہ آسائش ہو
کچھ بھی ہو بند مگر دعوتِ اسلام نہ ہو

موصی و سکرٹری صاحبان کے لئے

تحریک ستمبر کے ماتحت ہر موصی کو اپنے وصیّت کے چندے کی رقم کے متعلق سکرٹری صاحب مال کو بتانا چاہیئے۔ کہ اس میں اتنی رقم حصہ آمد کی ہے۔ بعض موصی صاحبان رقم مجموعی طور پر سکرٹری صاحب کے حوالے کر دیتے ہیں۔ اور حصہ آمد کی تعیین نہیں کرتے۔ اس لئے ان کا چندہ حصہ آمد وصول نہیں ہو رہا۔ سکرٹری صاحبان کو چاہیئے۔ کہ حصہ آمد کی تعیین کرا لیا کریں۔

نیز خط و کتابت اور چندہ بھیجتے وقت نمبر وصیت ضرور دینا چاہیئے۔ ورنہ رقم کے غلط اندراج کا خطرہ ہے۔ اور جواب بھی جلدی نہیں مل سکتا۔ احباب چندہ بھیجتے وقت لاپرواہی سے نمبر وصیت نہیں لکھتے۔ جس سے نمبر تلاش کرنے میں بڑا وقت خرچ ہوتا ہے۔

(۲) عہدیداروں کو یہ خاص خیال رکھنا چاہیئے۔ کہ اپریل کا مہینہ صدر انجمن احمدیہ کے مالی سال کا آخری مہینہ ہے۔ اس میں جتنا چندہ وصول ہو یا پہلے وصول ہو چکا ہو۔ وہ تمام کا تمام جلد بھیج دیں۔ تاکہ وہ اسی سال میں شمار ہو سکے۔ جو رقم ۳۰ر اپریل ۱۹۵۱ء کے بعد داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہو گی۔ وہ اس سال میں شمار نہ ہو گی۔ بلکہ آئندہ سال میں شمار ہو گی۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

درخواست ہائے دعا

(۱) میری لڑکی امۃ السلام و امۃ الباری بوجہ میعادی بخار ایک ہفتہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ خواجہ عبدالحی مشین محلہ جہلم (۲) میرے نانا جان قبلہ نیاز محمد صاحب ریٹائرڈ انسپکٹر پولیس کافی عرصہ سے بیمار ہیں۔ اور ایک عرصہ تک چلنے پھرنے سے بھی معذور ہیں۔ احباب جماعت سے دردمندانہ درخواست ہے۔ کہ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ خاکسار قریشی فصیح الدین جمیل۔ (۳) میاں عظیم قادر صاحب صراف بڑا بازار سانگلہ ہل عارضہ دمہ بڑی دیر سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ ان کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ خاکسار محمد عبداللہ انگلش ماسٹر گورنمنٹ ہائی سکول سانگلہ

سرزمین ربوہ کا تاریخی پس منظر

ماحول کا جائزہ

از مکرم ممتاز صحرائی صاحب

(٦)

ان بڑے زمینداروں کے عالیشان ڈیروں کے علاوہ دوسرے لوگ بھی ناواقف مہمانوں کو بڑی محبت سے اپنے ہاں ٹھہرا کر ان کی خوب تواضع کرتے ہیں۔ چھوٹے چھوٹے بچوں کو بھی مہمان کی عزت اور تواضع کرنے کی تعلیم دی جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے اگر آپ کسی دیہاتی بچے سے کھانے پینے یا حقے کی فرمائش کریں تو وہ خندہ پیشانی سے اس کی تعمیل پر آمادہ ہو جائے گا۔ کھیتوں میں کام کرنے والے غریب کسان جب راہ گیر کو گذرتا دیکھتے ہیں تو بڑے اخلاص سے اسے پکار کر حقہ پینے کی دعوت دیتے ہیں اور اگر کھانا کھانے کا وقت ہو رہا ہے تو بہت سے آدمی راہ گیروں کو کھانا کھا کر جانے کے لئے تکرار کرتے ہیں۔

یہ اسی مہمان نوازی کے بے پناہ جذبہ کا اثر ہے کہ بیاہ شادیوں یا دوسری تقاریب پر مہمانوں کی تعداد کو محدود نہیں کیا جاتا۔ نہ کھانا پکانے کے لئے سامان کی سپلائی کے لئے کوئی مقدار مقرر کی جاتی ہے۔ جب تک وہ تقریب ختم نہ ہو جائے کھانا پکتا رہتا ہے اور بلائے ہوئے اور بن بلائے ہوئے مہمان کھانے پر اٹھتے رہتے ہیں۔ میزبان کی کوشش ہوتی ہے خواہ کتنا خرچ ہو جائے۔ بعد میں ان اخراجات کے نتائج کچھ بھی برآمد ہوں۔ کسی نووارد کو شکایت کا موقع نہ حاصل ہو۔ ورنہ میری ناک کٹ جائے گی۔ بہت سے قرضہ اٹھا کر ایسے موقعوں پر اپنی ناک کی حفاظت کرتے ہیں۔ لیکن یہ وقت گذر جانے کے بعد قرض خواہوں کے ہاتھوں ہمیشہ اپنی زندگی کو حرام کر بیٹھتے ہیں۔

یہاں بالعموم شادیاں رچانے کے لئے تبادلے کے رشتے ہوتے ہیں۔ قریبی رشتہ دار تو الگ رہے سگے بھائی بھی بعض حالتوں میں اپنی لڑکی کا رشتہ بغیر تبادلہ کے نہیں کرتے۔ رشتہ قائم کرنے کے لئے ان لوگوں کو جو دشواریاں پیش آتی ہیں وہ بڑی عجیب ہیں۔ جنہیں یہ بات بھی کچھ تعجب انگیز نہیں کہ فریقین ایک دوسرے کو صاف صاف کہہ دیتے ہیں فلاں لڑکی لے لو اور اس کے بدلہ میں فلاں ہمیں دے دو۔ اور اگر اس قسم کے تبادلہ میں کوئی روکاوٹ پیدا ہو جائے تو دونوں طرف کے متعلق داد یا دوست یا پیر و مرشد وغیرہ آ کر اس تبادلہ کو سرانجام دیتے ہیں۔ لیکن سب سے عجیب بات یہ ہے کہ جب دو گھروں میں رشتہ ہونے لگتا ہے تو رشتہ طے کرنے والوں کی نسبت بگاڑ پیدا کرنے والے زیادہ اٹھ کھڑے ہوتے ہیں۔ اور اکثر دفعہ یہ فریق ہی میدان مار لیتا ہے۔

منگنی کا ایک دلچسپ پہلو یہ بھی ہوتا ہے کہ لڑکے اور لڑکی کے حالات کا موازنہ کر کے رشتہ طے نہیں کیا جاتا۔ مثلاً لڑکا دس سال کا ہے تو اکثر دفعہ پچیس سالہ جوان عورت سے اس کا بیاہ کر دیا جاتا ہے اسی طرح لڑکے اور لڑکی کے مزاج کو بھی خاطر میں نہیں لایا جاتا۔ اور نہ ان کے اقتصادی مستقبل کو ملحوظ رکھا جاتا ہے۔ اسی طرح رشتہ کے جوڑ میں لڑکے اور لڑکی کی مرضی کا خیال نہیں رکھا جاتا۔ کچھ آدمی مل کر خانگی یا خاندانی سیاست کا نقشہ دیکھ کر یہ جوڑ قائم کر دیتے ہیں۔ لڑکے اور لڑکی کو بعد میں اس واقعہ کی خبر ہوتی ہے۔ بعض دفعہ اس غیر مدبرانہ فیصلے کا نتیجہ ناقابل تلافی نقصان پہنچا دیتا ہے۔

ذرا اونچے طبقہ کے لوگوں میں پردہ کا کم و بیش خیال رکھا جاتا ہے۔ لیکن دوسرے عوام میں اس کا رواج نہیں ہے اس لئے عورتیں مردوں کے دوش بدوش کام کرتی ہیں۔ اور آزادی کے ساتھ سفر و حضر میں پھر سکتی ہیں۔ ان عورتوں میں یہ ایک عجیب رواج پایا جاتا ہے۔ قیمتی جوتے خریدتی ہیں اور سفر میں انکو ساتھ لے جاتی ہیں لیکن پہنتی نہیں ہیں۔ گاؤں سے نکلتے ہی اتار کر سر پر رکھ لیتی ہیں یا بغل میں دبا لیتی ہیں ان کے ہاں پرانے وقتوں سے یہ دستور چلا آتا ہے کہ رخصت ہوتے وقت کوئی چھوڑا۔ کونڈا اور کچھ جھاڑو باندھ کر سر پر رکھ لیتی ہیں خواہ ان چیزوں کی ضرورت نہ ہو۔ اور کئی کئی کوس تک ان چیزوں کی گٹھڑی بلا ضرورت پیدل اٹھائے پھرتی ہیں۔

مردوں کو تو کبھی کبھی پڑھے لکھے آدمیوں سے ملنے شہروں میں جانے کا موقع مل رہتا ہے جس سے وہ حالات زمانہ سے کسی نہ کسی حد تک واقف ہوتے رہتے ہیں۔ لیکن درحقیقت عامہ کے لحاظ سے عورتوں کی حالت بہت ہی قابل رحم ہوتی ہے۔ وہ نئی باتوں اور نئی ایجادوں کے تذکرے سن کر حیران ہوتی ہیں۔ کہیں کہیں ایسے مرد اور عورتیں بھی موجود ہیں جنہوں نے آج تک ریل گاڑی کی شکل نہیں دیکھی جب ہوائی جہاز کی گڑگڑاہٹ سنتے ہیں تو کھانا پینا چھوڑ کر گھروں سے بھاگ کر باہر آ جاتے ہیں اور بڑے اشتیاق سے اسے دیکھتے ہیں۔

غرض یہ لوگ انسان ہیں۔ ایسے ہی انسان جس طرح کے انسان کوٹھیوں اور خوبصورت بنگلوں میں حریر و دیبا پہن کر مست نشاط رہتے ہیں۔ لیکن یہ جہالت اور افلاس کے جرم کی پاداش میں انسانیت کی درگاہ کے مقہور ہیں۔ اور سوسائٹی ان کے وجود کو گوارا نہیں کرتی۔ اس لئے یہ اعلےٰ قسم کے انسانوں اور حکومت کی نظروں سے ابھی تک گرے ہوئے ہیں اور نہ جانے کب تک ان کی زندگی کے افسانے شہرت پاتے رہیں گے! زیادہ عرصہ نہیں گذرا۔ میں اپنے ایک متمدن ساتھی کے ساتھ ایسے مقام پر گیا جہاں ایک گھر والوں نے ہمارے لئے مٹی کی ہانڈی میں چائے پکائی اور اسے ٹھنڈا کر کے کٹوروں میں بھر کر ہمیں پلایا۔ اس گھر والوں کا یہ اخلاص دیکھ کر میرے ساتھی نے کہا۔

”یہ لوگ تمدن کے نئے تقاضوں سے متاثر ضرور ہیں۔ لیکن افسوس انہیں عملی طور پر پورا کرنے کی قوت سے یکسر محروم ہیں۔ یہ لوگ دراصل ایک ”کاروانِ گم گشتۂ راہ“ ہیں۔ جس نے اپنی منزل کی ناکام جستجو سے تھک کر کہیں ویرانے میں پڑاؤ ڈال دیا ہو۔ کاش کسی پائندہ قوت کی پکار ان کے لئے آوازِ رحیلِ کارواں ہو جائے!“

ایک اور بڑا عجیب وصف ان لوگوں میں سراغ رسانی کی بے پناہ قوت ہے۔ یوں تو ہر شخص اپنی گم شدہ چیز کے چور کا قرائن و آثار سے سراغ لگانے کا ملکہ رکھتا ہے۔ لیکن بہت سے لوگ جو پیشہ ور سراغ رسان ہوتے ہیں۔ فیس لے کر چوروں کا حیرت انگیز طریقوں سے کھوج نکال لیتے ہیں۔ بعض تجربہ کار کھوجی چور کے پاؤں کے نشانات کو دیکھ کر اس کی عمر، قد اور اس کے سابقہ تجربہ وغیرہ کا پتہ چلا لیتے ہیں۔ نیز واردات کی نوعیت سے چور کے اقتصادی حالات اور اس کے معیارِ زندگی کا اندازہ بھی لگا لیتے ہیں۔ مثلاً اگر چوری کے دوران میں معمولی قسم کی چیزیں بھی چور اٹھا کر لے گئے ہوں تو اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کسی غریب طبقہ کے آدمی کی یہ کارروائی ہے۔ کیونکہ عام طور پر زمیندار لوگ چوری کی وارداتوں میں قیمتی سامان سامان یا نقدی اور زیورات ہی اٹھا کر لے جاتے ہیں اور معمولی چیز چرانا ہتک سمجھتے ہیں۔

اسی طرح اس بات کا اندازہ بھی لگ جاتا ہے کہ چوری دشمنی کی بنا پر ہوئی ہے یا لالچ کا نتیجہ ہے۔ اگر دشمنی کی بنا پر ہوئی ہے تو چور جائے واردات سے نکل جانے کے بعد اس کے اخفا میں زیادہ کوشش اور احتیاط سے بالعموم کام نہیں لیتے۔ کیونکہ اپنے دشمنوں سے زیادہ خائف ہو کر نشانات کو گم کرنے کی کوشش کو بزدلی اور ہتک سمجھتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ طاقت ور اور بارسوخ چور کھوجیوں کو کئی بار کھوج نکالنے سے منع کر دیتے ہیں۔ اس کے بعد فریقین میں خون ریز ہنگامے ہو جاتے ہیں۔

بہرکیف یہاں کے ان پڑھ کھوجی سراغ رسانی کے سلسلہ میں ایسے ایسے حیرت انگیز کارنامے سرانجام دیتے ہیں۔ جن کی مثال مشکل سے ملتی ہے لیکن افسوس اس قابل قدر خدمت میں ان کی سرپرستی اور حوصلہ افزائی کی کوئی صورت موجود نہیں اور نہ ہی ان لوگوں کی تعلیم و تربیت کے لئے کوئی انتظام ہے۔ ورنہ مخلوق خدا کی خدمت کے لئے ان کا وجود اور بھی زیادہ مفید ہو سکتا ہے جن علاقوں میں چوری کا زیادہ رواج پایا جاتا ہے۔ وہاں ایسے باکمال کھوجیوں کا ہونا ازبس ضروری ہے اور یہ لوگوں کے مال مویشی کی حفاظت کے لئے پولیس سے بھی زیادہ مفید ہو سکتے ہیں۔ کیونکہ ہم نے دیکھا ہے جن مقامات پر اعلےٰ قسم کے کھوجی موجود ہوتے ہیں وہاں چور معمولی حالات میں چوری نہیں کرتے۔ اس لئے اگر اعلےٰ قسم کے اور تربیت یافتہ کھوجی پیدا کرنے کے لئے کوئی الگ درسگاہ کا انتظام نہیں کیا جا سکتا۔ تو سراغ رسانی کی عملی تعلیم کے لئے مختلف علاقوں میں کبھی کبھی عارضی طور پر ایسا انتظام کر دیا جائے جہاں تجربہ کار کھوجی محکمہ تعلیم یا پولیس کی سرپرستی میں یہ کام کریں تو چوروں کے ہاتھوں لٹ جانے والے لوگ بڑی حد تک محفوظ ہو سکتے ہیں۔ بجز ایسے انتظام کے چوری کے ردعمل کے لئے اور کوئی مستقل صورت نہیں ہو سکتی

یہاں کے تفریحی مشاغل بہت ہی ناکارہ قسم کے ہیں پڑکوڈی یہاں کا ایک مرغوب خاطر کھیل ہے۔ بڑے بڑے تیز دوڑنے والے اور طاقت ور جوان اس میں حصہ لے سکتے ہیں۔ یہ کسی قدر اچھا کھیل ہے۔ سرکاری منڈیوں پر بھی بہت سے اضلاع میں اس کا انتظام کیا جاتا ہے اور بڑے بڑے نامی کھلاڑیوں کو بلایا جاتا ہے۔ لیکن اپنے علاقوں میں جب یہ کھیل کھیلنے اور دیکھنے کے لئے لوگوں کا اجتماع ہوتا ہے۔ تو اکثر معمولی بات پر لاٹھی چل جاتی ہے اور کھیل کا لطف اٹھانے کی بجائے کئی آدمی اپنی جان سے بھی ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔ مجھے بھی یہ کھیل جی سے کھاتا ہے ضلع سرگودھا میں ایک ایسے بڑے میچ پر میرے ایک حریف کو میری پارٹی کے چند نوجوانوں نے گھیر کر ایک ایک دو دھکے دے دیئے تھے۔ اس پر سارا کھیل بگڑ گیا اور فریقین نے سینکڑوں کی تعداد میں ایک دوسرے پر اجتماعی حملہ کر دیا۔ اور بڑے خون خرابہ پر یہ ڈرامہ ختم ہوا۔

اسی ایک کھیل کے علاوہ یہاں کی سوسائٹی میں مسلم شیخوں کے راگ رنگ کو درجہ قبول حاصل ہے۔ دو تین یا اس سے زیادہ بھی مسلم شیخ موسیکار دیہاتیوں کی خواہش پر نغمہ سرا ہونے کے لئے بیٹھ جاتے ہیں۔ ایک شخص پرانا گھڑا آگے رکھ کر اسے جوتے کا مضراب بنا کر بجانے لگتا ہے۔ ایک دو تارا بجاتا ہے۔ ایک رباب [illegible] بجاتا ہے [illegible] ہی یہ تمام پارٹی ایک مخصوص قسم کے گیت گانے لگتی ہے جسے سن سن کر سامعین جھوم جاتے ہیں اور روپے نکال نکال کر ان کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس کے علاوہ دوسرا بڑا مرغوب خاطر راگ ان لوگوں کے لئے "ڈھولے" ہیں۔ یہ ڈھولے بھی بڑے اہتمام اور اشتیاق سے سنے جاتے ہیں۔ اگرچہ یہ راگ ان پڑھ دیہاتیوں میں من بھاتی چیز ہے۔ اور ڈھولے ان جاہل لوگوں کے تخیلات کا نتیجہ ہوتے ہیں۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ ان کا انداز بیان اور علو تخیل دیکھ کر حیرت ہوتی ہے۔ کہ بعض ڈھولے انگریزی اور عربی کی مشہور نظموں سے لگا کھانے لگتے ہیں۔ اور خصوصاً جنگلی ڈھولے تو انکی شاعری کے قابل رشک شاہکار ہوتے ہیں۔ اس علاقہ کا ایک ان پڑھ رجز گو شاعر "نوری کیمو" کا ہے۔ اس نے دیہاتی جنگوں کے متعلق ایسے آتش ریز ڈھولے کہے ہیں۔ جن کو سنکر کئی مقامات پر لڑائیاں ہو جاتی ہیں۔

اس قسم کی رزمیہ شاعری پر ایک مفصل مضمون میں الگ لکھ رہا ہوں۔ جس میں مشہور اور پرجوش ڈھولے ان کے تراجم اور ان کا جنگی پس منظر سب کچھ ہوگا۔ سر دست ایسے ایک ڈھولہ کو بطور نمونہ یہاں درج کرتا ہوں:۔

عرصہ ہوا۔ ضلع لائل پور کی دو مشہور قوموں "کاٹھیوں اور نانگوں" میں پرانی دشمنی کی بناء پر لڑائی ہوئی تھی۔ اس لڑائی میں کاٹھیے نانگا قوم کے ایک خاندان پر خطرناک ہتھیاروں سے مسلح ہو کر حملہ آور ہوئے تھے۔ نانگا قوم کے جوانوں نے بہادری سے ان کا مقابلہ کیا تھا۔ اور ان کے ایک مہمان مسمی سارنگ نے بے نظیر بہادری دکھا کر جان دی تھی۔ اس مشہور جنگ کے متعلق ایک شاعر نے یہ نظم کہی تھی۔

کال بولے تے ناردا ٹھیا بال انگیٹھے
دھانے کا ٹھیے تے بھروانے راڈھ راوی دے نیچے
اوہناں دے نال جھوٹے ماچھی ڈھول دے ڈھاہ اندیکھے
وادے نانگے اکھیا پتر مانکا! اَئیاں کٹکاں دا سائیو چاپیچے
موت پیالہ زہر دا ہوندا اتے تلی دے دھر کے پیچے
اس دیہاڑے کھیڑے پے کانگی مستن کا دلمیر پرو کا
مراد فتیانہ چنتوال چھکے لیکے
مراد فتیانہ چکی ماں نے نوں وڑیا
سکھنی چکی نوں واہ پاد تے گھیکے
چیتن گولیاں تے بھجن نانگے پڑ چھڈ کے نہیں ہوئے کندیتے
موہاں نانگیاں دی ایہہ نشانی جیویں یاروں
آئے سوداگر پتن تے لاہے بھار سلیتے
ماں پئی صد مریندی تے وَنی یاد کریندی سارنگ تے سانگا!
سنھیں گانا سگنا ندا کپڑے رہ گئے سیتے

اس رزمیہ نظم کا ترجمہ یہ ہے

"دو کال جذبہ جنگ سے مشتعل ہو کر اٹھی اور نادر جنگ کے شرارے بکھیر نے لگا۔ کاٹھیے اور بھروانے نواح راوی سے گرج کر اٹھے۔ ان کے ساتھ جھوٹے ماچھیوں کی ایک پارٹی تھی۔ جو البیلے جوانوں پر مشتمل تھی۔

نانگا قوم کے سردار دارا نے اپنے بیٹے مانک کو پاس بٹھا کر کہا۔ "بہادر بیٹے! جب دشمن دروازے پر آکر دعوتِ مبارزت دے۔ تو مقابلہ ناگزیر ہو جاتا ہے۔ اس وقت خاموشی کوئی سہارا نہیں ہوتی۔ اس وقت یہ زہر کا پیالہ اٹل ہوتا ہے۔ اسے خندہ پیشانی سے تھام لینا ہی بہادروں کا شیوہ ہے۔

اس دن تین بزدل جوان میدان چھوڑ کر بھاگ گئے تھے۔ کانگی مستن کا۔ دلمیر پرو کا۔ اور مراد فتیانہ یہ وہ لوگ تھے۔ جنہوں نے اس میدان میں بہادری کا منہ چڑایا تھا۔ اور مراد فتیانہ پسنہاوے میں گھس کر عورتوں کی طرح خالی چکی چلاتا رہا تھا۔ اور باہر گولیوں کی بارش میں بہادر مردانگی کے جوہر دکھا رہے تھے۔ نانگے تڑپ تڑپ کر ٹھنڈے ہو رہے تھے۔ لیکن یہ ہولناک سماں دیکھ کر ان کا کوئی جوان میدان چھوڑ کر نہیں بھاگا تھا۔

ان کی لاشوں کو دیکھ کر ایسا معلوم ہوتا تھا۔ گویا کسی بہت بڑے سوداگر نے دریا کے کنارے پر اپنا کارواں اتار رکھا ہے۔ سارنگ کی ماں اسکی لاش پر کھڑی ہو کر بین کر رہی تھی۔ "میرے سارنگ! ابھی تو تیرے ہاتھوں پر مہندی کی رنگت بدستور قائم ہے۔ اور تیرے بیاہ کے کپڑوں کا ڈھیر گھر میں محفوظ پڑا ہے۔ اور تیری بیوی پکار کر کہتی ہے۔ ان خوشگوار شگونوں کی اب کون خوشی منائیگا"

اپنے مردہ عزیزوں کے سوگ میں عورتیں جو بین کرتی ہیں۔ وہ بھی ان ڈھولوں سے ملتے جلتے ہیں۔ اور صوتی لحاظ سے بھی ان کے ہمنوا ہوتے ہیں۔ جنہیں عورتوں کے جھرمٹ میں یا قبر پر بیٹھ کر الاپا جاتا ہے۔ یہ بین بھی بہت ہی رقت انگیز ہوتے ہیں۔ اور ان کو سن کر اپنے پرائے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتے۔

ان اچھی قسم کے دیہاتی گیتوں کی ایک افسوسناک opposition بھی موجود ہے۔ جس کا مظاہرہ یہ لوگ اپنے میلوں۔ اکھاڑوں یا دوسری طربیہ مجالس میں اکثر کرتے ہیں۔ یا چرواہوں کا اس چیز کے ساتھ سب سے زیادہ تعلق ہوتا ہے۔ جو مویشیوں کو ہنکا کر آبادی سے دور لے جاتے ہیں۔ اور وہاں آزادی کے ساتھ شرمناک گیت گا کر سچی خوشی سے مالا مال ہو جاتے ہیں۔ اگرچہ میں نے ربوہ کے پڑوس میں ایسے حالات کی موجودگی سے متاثر ہو کر یہ سب کچھ لکھا ہے ورنہ ان حالات کا دائرہ کئی اضلاع کی وسعت تک پھیلا ہوا ہے۔ اور وہاں بھی یہی قابل اصلاح صورت حالات موجود ہے۔

دونوں جہان میں فلاح پانے کی راہ

کارڈ آنے پر **مفت** عبداللہ الہ دین سکندرآباد

ہمارے مشتہرین کو آرڈر دیتے وقت الفضل کا حوالہ ضرور دیں

حب مروارید عنبری اعصابی کمزوری اور دل و دماغ کی بے نظیر دوا۔ قیمت مکمل کورس -/۱۶ روپے۔	**ہمدرد نسواں** (حب اٹھرا) اسقاط حمل یا بچوں کے بچپن میں فوت ہو جانے کا بے نظیر علاج۔ قیمت مکمل کورس نو ماہ -/۱۹ روپیہ	**تریاق کبد** ہر بیماری کا فوری ع[illegible] قیمت ۳ ماشہ ۱۰ / [illegible]
معجون فولن سیلان الرحم۔ لیکوریا کا تیر بہدف علاج قیمت ایک چھٹانک -/۸/۲	**حب جنند** نیند کا اڑ جانا۔ مالیخولیا۔ سر کا چکر آنا۔ دل پر خوف کا ہر وقت طاری رہنا۔ ہسٹریا کا واحد علاج قیمت مکمل کورس پچیس روپے -/۲۵	**معجون کہربا** ماہواری کثرت آنا کے لئے مفید قیمت فی تولہ ۲ آنہ
سفوف جنند ماہواری کی بے قاعدگی کے ساتھ آنا۔ اس کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے قیمت فی تولہ ۱۰ آنہ	**سرمہ ممیرا خاص** جملہ امراض چشم کا بے نظیر علاج قیمت فی تولہ تین روپیہ۔ چھ ماشہ عہ/۱ ۳ ماشہ پندرہ آنہ -/۱۵/	**اکسیر نزلہ** نزلے کی بے نظیر قیمت ساڑھے گ[illegible] ایک روپیہ آٹھ آنہ

ملنے کا پتہ:۔ دواخانہ خدمت خلق ربوہ ضلع جھنگ

الفضل کے خریداران

کی خدمت میں بار بار عرض کر چکے ہیں۔ کہ قیمت اخبار بذریعہ منی آرڈر بھجوانے میں فائدہ ہے۔

(۱) وی۔ پی کا خرچ بچ جاتا ہے

(۲) ڈاکخانہ میں فارم ضائع ہو جانے سے چار آنہ فیس ادا کرنے کے لئے بعض دفعہ برسوں کوشش کرنی پڑتی ہے۔

(۳) الفضل اس عرصہ میں کئی بار خریدار کو نہیں ملتا روک لیا

(۴) جن احباب نے اس وقت تک اس طرف توجہ نہیں فرمائی۔ پھر تاکید کی جاتی ہے۔ کہ رقم ختم ہونے سے کم از کم دس دن پہلے دفتر الفضل میں بذریعہ منی آرڈر پہنچا دیں۔ ورنہ تاوصول اخبار روک لیا جائے گا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تریاق اٹھرا۔ حمل ضائع ہو جاتے ہوں یا بچے فوت ہو جاتے ہوں۔ فی شیشی ۲/۸ روپے مکمل کورس ۲۵ روپے دواخانہ نور الدین جودھا مل بلڈنگ

برطانیہ کے سابق وزیر خارجہ مسٹر بیون وفات پا گئے

لندن ۱۵ اپریل - برطانیہ کے سابق وزیر خارجہ مسٹر بیون ۱۴ اپریل کو سہ پہر کے وقت وفات پا گئے آپ
وت کی اطلاع ملنے پر مسٹر اٹیلی نے ایک بیان میں کہا کہ مسٹر بیون نے قیام امن کے لئے ان تھک کوشش کی
- ان کی موت کے باعث ملک ایک بہت بڑے مدبر اور بہترین حکومت ایک سرمایۂ فخر لیڈر سے محروم ہو گئی
ہے میرا ایک عزیز دوست اور مخلص ساتھی چھن گیا - مسٹر اٹیلی مسٹر بیون کو خراج تحسین ادا کرنے کے لئے تقریر
سر کریں گے ــــ ان کی اہلیہ کو شاہ جارج ششم کا ایک تعزیتی پیغام موصول ہوا ہے - جس میں شاہ جارج
کہا ہے کہ برطانوی عوام سابق وزیر خارجہ
سٹ بیون کو تشکر و احترام کے ساتھ یاد کریں گے

...دو روپے والے نوٹ نہیں چھاپے جائیں گے

کراچی ۱۵ اپریل - اسٹیٹ بنک آف پاکستان
سنٹرل بورڈ آف ڈائریکٹرز کے ایک اجلاس
فیصلہ کیا گیا ہے کہ دو روپے والے نوٹوں کی
ائی کا سلسلہ منقطع کر دیا جائے
اسٹیٹ بنک کے ایک اعلان میں کہا گیا ہے -
پریل کو اسٹیٹ بنک آف پاکستان کے سنٹرل
ڈ آف ڈائرکٹرز کا ایک اجلاس سنٹرل
رکٹریٹ کراچی میں منعقد ہوا -
بورڈ نے ۳۱ مارچ کو ختم ہونے والے مہینہ
غیر ملکی مبادلہ اور ایکسچینج کنٹرول کے مسائل
ظرثانی کی - بورڈ نے دو روپے کی مالیت کے
ی نوٹوں کی چھپائی کا سلسلہ منقطع کرنے کا
سلہ کیا -

افریقی رائے دہندگی کا بل

کیپ ٹاؤن ۱۵ اپریل حکومت نے کیپ کے
ریقنوں کو رائے دہندگی سے محروم کرنے کے لئے
سودہ قانون پیش کیا ہے - اس کے خلاف اصل
کل شروع ہو گی - جہاں تک بل کا تعلق ہے مباحثہ
یجہ معلوم ہوا ہے - حکومت مباحثہ کے لئے
معقول مہلت دے گی اور اس کے بعد اسے
ور کر لیا جائے گا (اسٹار)

لاہور میں اردو کانفرنس

بن حمایت اسلام کے اٹھاونویں سالانہ اجلاس
ریب پر ۲۲ اپریل کو ۴½ بجے شام اسلامیہ
ج لاہور میں اردو کانفرنس منعقد ہو رہی ہے
یسر حمید احمد خان - ڈاکٹر محمد صادق صاحب
ر محمد باقر صاحب - مولانا صلاح الدین احمد اور سید
علی تاج صاحب اس کانفرنس میں اردو زبان کے متعلق

اسٹریلوی پارلیمنٹ کیلئے عصا

لندن ۱۶ اپریل - برطانیہ کی پارلیمنٹ آسٹریلیا
یوزی لینڈ کی پارلیمنٹ کو والپسی کے سلسلہ میں
ترتیب ایک عصا اور ایک اسپیکر کی کرسی کا م

مصری سفیر کی تقریر کا ترکیہ میں خیر مقدم

استنبول - ۱۶ اپریل - واشنگٹن میں مصری سفیر کامل
عبد الرحیم نے ــ حال میں جو تقریر کی ہے - جس میں انہوں
نے امریکہ سے کہا ہے کہ اسے مشرق وسطیٰ و مشرق
قریب کا ـ ـ ـ ـ ـ ـ بلاک قائم کرنے
کے سلسلہ میں پہل کرنی چاہئیے - اسے یہاں بہت سراہا
جا رہا ہے -

یہاں کے باخبر مبصرین جو ترکیہ کے سرکاری حلقوں
سے قریبی تعلق رکھتے ہیں مصری سفیر کے بیان کردہ
جذبات سے بالکل متفق ہیں اور یہ یقین رکھتے ہیں
کہ ایسے علاقائی بلاک کا قیام صرف امریکہ کی امداد اور
ترکی اور مصر کی کوششوں سے قائم ہو سکتا ہے - ان مبصروں
کا خیال ہے کہ ایسے بلاک کا قیام اشتراکیت کے خلاف
ایک مؤثر مزاحمت ثابت ہو سکتا ہے -

ٹڈیوں کو ہلاک کرنے کا نیا حربہ

لندن ۱۶ اپریل ایران کو ٹڈیوں کا شدید خطرہ
لاحق ہے - جس کی روک تھام کے لئے ایک نئے حربہ
کا استعمال شروع کیا جا رہا ہے - یہ جراثیم کو مارنے
والی امریکہ میں تیار کی ہوئی ایک نئی دوا ہے - جو
"ایلڈرن" (Aldrin) کہلاتی ہے
اور اس کی بڑی مقدار امریکی حکومت نے ایران
روانہ کی ہے -

اس دوا کو اوپر سے چھڑکا جائے گا - اور اس کام
کے لئے بڑے طیارہ بردار ہوائی جہازوں میں چھوٹے
چھوٹے طیارے بھی امریکہ سے لائے گئے ہیں - یہ پہلی دفعہ
ہے کہ یہ دوا امریکہ کے علاوہ کسی اور ملک میں استعمال
کی جا رہی ہے -

کہا جاتا ہے کہ ایران میں گزشتہ ۷ سال کے عرصہ
میں ٹڈیوں کا یہ حملہ شدید ترین ہے لیکن اب تک
یہاں ٹڈیوں کے ماہرین کو اس حملہ کی صحیح وسعت
کی اطلاع نہیں موصول ہوئی ہے - (اسٹار)

صو تحفہ دے رہی ہے - یہ تقاریب آسٹریلیا کی دولت
مشترکہ کی جوبلی اور نیوزی لینڈ مکمل پارلیمانی حکومت
کی صد سالہ برسی میں منائی جا رہی ہے - (اسٹار)

جنرل میکارتھر ٹوکیو سے امریکہ روانہ ہو گئے

ٹوکیو ۱۶ اپریل - جنرل ڈگلس میکارتھر آج ٹوکیو سے بذریعہ طیارہ امریکہ روانہ ہو گئے - روانگی سے قبل شہنشاہ
جاپان نے امریکی سفارت خانہ میں جنرل میکارتھر سے ملاقات کی -
جاپان کی تاریخ میں یہ پہلا موقعہ ہے کہ جاپان کے شہنشاہ نے اپنی روایات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے
ایک غیر جاپانی شخصیت سے اس کی رہائش گاہ پر ملاقات کی
شہنشاہ جاپان سے پہلے وزیر اعظم یوشیدا نے
بھی جنرل میکارتھر سے ملاقات کی تھی -

جنرل میکارتھر آج صبح ۷ بجکر چند منٹ پر ٹوکیو سے
بعزم واشنگٹن سان فرانسسکو روانہ ہوئے - اٹھارہ لڑاکا
طیاروں اور تین سو پر فورٹرس طیاروں نے ان طیاروں
کے ساتھ پرواز کی - ہوائی اڈہ پر تقریباً پانچ لاکھ
جاپانی جنرل میکارتھر کو الوداع کہنے کے لئے دو رویہ
قطاروں میں کھڑے تھے - جن کی تالیوں کی گونج جنرل
میکارتھر کے کانوں میں پرواز کے بعد بھی سنی جا رہی تھی
جن لوگوں نے انہیں الوداع کہی ان میں سفارتی نمائندے
سرکاری ملازمین اور پوری جاپانی کابینہ تھی - یہ لوگ علی الصبح
ہی ہوائی اڈے پر پہنچ گئے تھے -

جنرل میکارتھر کے ساتھ ان کی بیوی مسز جین میکارتھر
اور ان کے ۱۳ سالہ صاحبزادے آرتھر تھے - جنرل
میکارتھر کے صاحبزادے اب تک امریکہ نہیں
گئے ہیں -

واشنگٹن کی ایک خبر میں بتایا گیا ہے کہ جب جنرل
میکارتھر واشنگٹن پہنچیں گے تو ان کا شاندار خیر مقدم
کیا جائے گا -

صدر ٹرومین کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے کہ وہ
جنرل میکارتھر کا امریکہ کے ایک فوجی ہیرو کی حیثیت
سے استقبال کرنے میں مسرت محسوس کریں گے -

کپاس کی پیداوار میں اضافہ

لندن ۱۶ اپریل - کپاس کے عالمی ماہرین اس وقت
خود سے یہ سوال کر رہے ہیں کہ آیا اس سال کپاس کی پیداوار
میں اضافہ ہوگا - پاکستان اور ہندوستان کی مشترکہ پیداوار
اس سال گزشتہ سال کے مقابلہ میں کچھ ہی زیادہ ہو گی
ہے - لیکن اس سال امریکی پیداوار گزشتہ سال کے
۹۰ر۹ لاکھ گانٹھ کے مقابلہ میں ۰۰۰ر۲۰ر۱ گانٹھ ہو گی
یہ اندازہ اس طرح لگایا گیا ہے کہ امریکہ میں اس سال
دوسری فصلوں کے زیر کاشت رقبہ میں کچھ کمی ہو گئی ہے
اگر یہ اندازہ صحیح ہوا تو امریکہ کی پیداوار بقیہ ساری دنیا
کی پیداوار کا نصف ہو گی -

امید کی جاتی ہے کہ کپاس کی بڑھتی ہوئی ضرورتوں
کی وجہ سے دوسرے ملکوں میں بھی اس کی پیداوار
میں اضافہ ہوگا - برازیل کی فصل جو اب منڈیوں میں
آ رہی ہے گزشتہ سال کے دس لاکھ گانٹھ کے مقابلہ
میں اندازاً ۱۵ لاکھ گانٹھ ہے - (اسٹار)

مصری سفیر لنڈن پہنچ گئے

لنڈن ۱۵ اپریل - ایک مہینہ تک قاہرہ میں قیام
کے بعد مصری سفیر عبد الفتح امر پاشا کل لنڈن واپس
آ گئے - معلوم ہوا ہے کہ وہ مصری حکومت کی طرف سے
حکومت برطانیہ کے نام ایک پیغام بھی لائے ہیں جس کی
نوعیت اگرچہ معلوم نہیں ہو سکی - لیکن مبصرین کا خیال ہے
کہ اس میں مصری عزائم کا اعادہ ہوگا - اس لئے کہ نئی
برطانوی تجاویز پر ابھی قاہرہ میں گفت و شنید
نہیں ہوئی - (اسٹار)

ری پبلکن پارٹی پر صدر ٹرومین کا الزام

واشنگٹن ۱۵ اپریل - صدر ٹرومین نے ری پبلک
پارٹی پر الزام لگایا ہے کہ اس نے میکارتھر کی
برطرفی کو ایک سیاسی مسئلہ بنا لیا ہے اور وہ اسے
سیاسی مقاصد کے حصول کا آلہ کار بنا رہی ہے -
صدر ٹرومین نے کہا کہ ری پبلکن پارٹی دنیا کو ایک
نئی جنگ کی تباہ کاریوں سے بچانے سے زیادہ
آئندہ صدر کے انتخاب کو اہمیت دے رہی ہے
اور اپنے مخالفین پر سیاسی حملہ کرنے کے لئے اس
مسئلہ کو زیادہ سے زیادہ اہمیت دینا چاہتی ہے -

دمشق ۱۲ اپریل - یہاں معلوم ہوا ہے کہ شامی
پولیس کے ہیڈ کوارٹر نے اشتراکیوں اور دوسرے تخریبی عناصر
کے مقابلہ میں ایک خاص شعبہ قائم کیا گیا ہے - (اسٹار)

مسٹر الیگزینڈر کراچی روانہ ہو گئے

لاہور ۱۵ اپریل - پنسلین کے موجد سر الیگزینڈر
فلیمنگ آج بعد دوپہر اورینٹ ایئرویز کے طیارے
میں لاہور سے کراچی روانہ ہو گئے - ہوائی اڈہ پر برطانوی
قونصل مقیم لاہور - مسٹر داس - مسز داس - مسٹر جی ایل
سمتھ فسٹ سیکرٹری برطانوی ہائی کمیشن اور مسٹر سمتھ
افسر اطلاعات نے الوداع کہی - ہوائی اڈے پر پاکستانی
میڈیکل کور کے بینڈ نے ترانے گائے - (اسٹار)

Digitized by Khilafat Library Rabwah